66558 ـ نماز تراویح میں دعاء استفتاح پڑھنا

سوال

کیا ہم تراویح کی ہر پہلی رکعت میں دعاء استفتاح پڑھیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

جی ہاں دلائل کے عموم کی بنا پر نماز تراویح اور اس کے علاوہ ہر نفلی نماز کی ہر پہلی رکعت میں آپ کے لیے دعاء استفتاح پڑھنی مشروع ہے.

قیام اللیل کے متعلق جو خاص کر دعاء استفتاح وارد ہیں وہ درج ذیل ہیں:

تین بار لا الہ الا اللہ، اور تین بار اللہ اکبر.

ایك صحابی نے درج ذیل دعاء استفتاح پڑھی:

(اللہ أکبر کبیراً ، والحمد للہ کثیراً ، وسبحان اللہ بکرۃ وأصیلاً) تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" مجھے اس سے تعجب ہوا اور اس کے لیے آسمان کے دروازے کھول دیے گئے "

اور ایك دوسرے شخص نے یہ دعا استفتاح پڑھی:

(الحمد للہ حمداً کثیراً طیباً مبارکاً فیہ) تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" میں نے بارہ فرشتوں کو دیکھا کہ وہ اسے اوپر لے جانے میں ایك دوسرے سے جلدی کر رہے تھے "

(اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ ، وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ قَيِّمُ السَّمَوَاتِ وَالأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ ، وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ مَلِكُ السَّمَوَاتِ وَالأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ ، وَلَكَ الْحَمْدُ ، أَنْتَ الْحَقُّ ، وَوَعْدُكَ حَقٌّ ، وَقَوْلُكَ حَقٌّ ، وَلِقَاؤُكَ حَقٌّ ، وَالْجَنَّةُ حَقٌّ ، وَالنَّارُ حَقٌّ ، وَالسَّاعَةُ حَقٌّ ، وَالنَّبِيُّونَ حَقٌّ ، وَمُحَمَّدٌ حَقٌّ ، اللَّهُمَّ لَكَ أَسْلَمْتُ ، وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ ، وَبِكَ آمَنْتُ ، وَإِلَيْكَ أَنَبْتُ ، وَبِكَ خَاصَمْتُ ، وَإِلَيْكَ حَاكَمْتُ ، أنت ربنا وإليك المصير ، فَاغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ ، وَمَا أَخَّرْتُ ، وَمَا أَسْرَرْتُ ، وَمَا أَعْلَنْتُ ، وما أنت أعلم به مني ، أَنْتَ الْمُقَدِّمُ ، وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ ، أنت إلهي ، لا إِلَهَ إلا أَنْتَ ، ولا حول ولا قوة إلا بك)

اے اللہ تعریفات تیرے لیے ہیں، تو آسمان و زمین اور جو کچھ اس میں ہے اس کا نور ہے، اور تعریفات تیرے لیے ہی ہیں تو آسمان و زمین اور جو کچھ ان میں ہے اس کا نگہبان ہے، اور اے آسمان و زمین اور اس میں جو کچھ ہے کے مالك سب تعریفات تیری ہی ہیں، اور تیری ہی حمد و تعریفات ہیں، تو حق ہے، اور تیرا وعدہ حق ہے، اور تیرا فرمان حق و سچ ہے، اور تیری ملاقات بھی حق ہے، اور جنت حق ہے اور آگ بھی حق، اور قیامت بھی حق ہے، اور سب انبیاء حق ہیں، اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم حق ہیں، اے اللہ میں تیرے لیے مسلمان ہوا، اور تجھ پر ہی توکل کرتا ہوں، اور تجھ پر ایمان لایا، اور تیری طرف رجوع کیا، اور تیری مدد کے ساتھ اپنے مدمقابل سے جھگڑتا ہوں، اور فیصلہ کے لیے تیری طرف رجوع کرتا ہوں، تو ہمارا رب ہے، اور تیری طرف ہی ہمارا لوٹنا ہے، میں نے پہلے کیا ہے اسے بھی معاف کردے، اور جو بعد میں کیا اسے بھی معاف کردے، اور جو پوشیدہ کیا اسے بھی اور جو اعلانیہ کیا اسے بھی بخش دے، اور تجھے اس کا مجھ سے زیادہ علم ہے، تو ہی مقدم ہے، اور تو ہی مؤخر، تو میرا الہ ہے، تیرے علاوہ کوئی الہ اور معبود نہیں، اور تیرے بغیر کسی نیکی کی طاقت نہیں.

اور یہ دعا بھی ہے:

(اللَّهُمَّ رَبَّ جِبْرِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَإِسْرَافِيلَ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالأَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ أَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ اهْدِنِي لِمَا اخْتُلِفَ فِيهِ مِنْ الْحَقِّ بِإِذْنِكَ إِنَّكَ تَهْدِي مَنْ تَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ)

اے جبریل اور میکائیل اور اسرافیل علیہم السلام کے رب، آسمان و زمین کو پیدا کرنے والے، اور غیب اور حاضر کے رب، تو اپنے بندوں کے درمیان اس فیصلہ کرنے والا ہے جس میں وہ اختلاف کرتے ہیں، جس میں اختلاف کیا گیا ہے اس میں تو مجھے اپنی طرف سے حق کے ساتھ ہدایت نصیب فرما، بلا شبہ تو جسے چاہے صراط مستقیم کی طرف ہدایت دیتا ہے"

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم دس بار اللہ اکبر کہتے، اور دس بار الحمد للہ کہتے اور دس بار لا الہ الا اللہ کہتے اور دس بار استغفر اللہ کہتے، اور دس بار یہ دعا پڑھتے:

(اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ، وَاهْدِنِي ، وَارْزُقْنِي ، وعافني)

اے اللہ مجھے بخش دے، اور مجھے ہدایت نصیب فرما، اور مجھے رزق عطا فرما، اور مجھے عافیت سے نواز.

اور دس بار یہ دعا پڑھتے:

(اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الضِّيقِ يَوْمَ الْحِسَابِ).

اے اللہ میں حساب و کتاب والے دن کی تنگی سے تیری پناہ میں آتا ہوں.

اور یہ دعا بھی تین بار پڑھا کرتے تھے:

اللہ اکبر: (ذُو الْمَلَكُوتِ وَالْجَبَرُوتِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ).

دیکھیں: صفۃ صلاۃ النبی للالبانی صفحہ نمبر (94 ـ 95).

واللہ اعلم .